بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ ایل نمبر

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم شنبہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۳۱ | ۴ ماہ تبوک ۱۳۲۲ ہش | ۳ رمضان المبارک ۱۳۶۲ھ | ۴ ستمبر ۱۹۴۳ء | نمبر ۲۰۸

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۳۔ ماہ تبوک بسیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق صبح ۱۰ بجے بذریعہ فون یہ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے عام طور پر اچھی ہے۔ لیکن پاؤں میں درد نقرس کا دورہ ابھی ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں۔

قادیان ۳۔ ماہ تبوک۔ حضرت ام المؤمنین مدظلہا العالی کی طبیعت صبح کو تو اچھی رہتی ہے لیکن دوپہر کے وقت سر درد کی شکایت ہو جاتی ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔ ——— سیدہ امۃ الرشید بیگم صاحبہ کی طبیعت پھر خراب ہو گئی ہے۔ بہت بے چینی ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔

خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب ناظر بیت المال جو سلسلہ کے کسی کام پر باہر گئے ہوئے تھے کل تشریف لے آئے ہیں۔

روزنامہ الفضل قادیان ——— ۳ رمضان المبارک ۱۳۶۲ھ

حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایات ایام رمضان المبارک میں دعاؤں کے متعلق

رمضان المبارک کا مقدس و مبارک مہینہ جو اسلامی دنیا میں خاص اہمیت رکھتا ہے۔ کل سے شروع ہو چکا ہے۔ حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ہر سال رمضان المبارک کے متعلق خطبات ارشاد فرماتے اور جماعت کو بعض نہایت ضروری ہدایات دیا کرتے ہیں۔ اس سال چونکہ بوجہ علالتِ طبع حضور کوئی خطبہ ارشاد نہیں فرما سکے۔ اس لئے گذشتہ رمضان کے ایک خطبہ کے ضروری اقتباسات احباب کی یاد دہانی اور استفادہ کے لئے درج ذیل کئے جاتے ہیں۔ حضور نے فرمایا :۔

"رمضان کے ایام دعاؤں کی قبولیت کے لئے خصوصیت رکھتے ہیں۔ اور ان ایام میں مومنوں کی دعائیں بہت زیادہ قبول ہوتی ہیں ..... اسلام نے یہ اصل تسلیم کیا ہے۔ کہ جس امر پر جماعت کی کثرت متفق ہو۔ اور اس کی اکثریت کی آواز اس کے ساتھ شامل ہو۔ اللہ تعالیٰ بھی اُسے وقعت دیتا ہے ..... اسی طرح جس دعا میں جماعت کی اکثریت مشغول ہو جائے۔ اور چھوٹے اور بڑے متفقہ طور پر اللہ تعالیٰ سے مانگنے لگیں۔ اس پر بھی قبولیت کی مہر لگ جاتی ہے۔ اور ایسی دعا عام طور پر رد نہیں کی جاتی ..... اس لئے ان دنوں کی دعائیں ایسی ہی ہوتی ہیں۔ جیسے الہامی دعائیں ہوتی ہیں جس طرح مسلمانوں کے سوادِ اعظم کی آواز کو اللہ تعالیٰ اپنی آواز قرار دیتا ہے۔ اسی طرح جب وہ اکٹھے ہو کر اللہ تعالیٰ سے دعائیں مانگتے ہیں تو ان کی دعائیں الہامی رنگ اختیار کر لیتی ہیں۔ اور وہ اور دعاؤں کی نسبت بہت زیادہ قبول ہوتی ہیں۔ اس لئے ان ایام میں ایسی دعاؤں پر خصوصیت سے زور دینا چاہیئے۔ جن کا قومی اور مذہبی لحاظ سے ہماری جماعت کو فائدہ ہو سکتا ہو۔ لوگ اگرچہ عام طور پر ان ایام میں رات کو اٹھنے کی کوشش کیا کرتے ہیں۔ ....

...... دوستوں کو اس بارے میں زیادہ تعہد سے کام لینا چاہیئے۔ اور کسی قسم کی غفلت کا ارتکاب نہیں کرنا چاہیئے۔ ہر جماعت کے ہر شخص کا فرض ہے۔ کہ وہ ان ایام میں راتوں کو اُٹھے۔ اور اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرے۔ تاکہ ہماری آواز اسلامی سوادِ اعظم کی آواز بن سکے ..... پس ان ایام میں دن رات دعاؤں سے کام لو۔ اور چونکہ یہ اجتماعی دعاؤں کے دن ہیں۔ اس لئے گو اپنے لئے بھی دعائیں کرو۔ اپنے عزیز و اقارب کے لئے بھی دعائیں کرو۔ اور تمہیں جو جو ضرورتیں پیش آئیں۔ وہ سب اللہ تعالیٰ سے مانگو۔ لیکن بعض دعائیں ایسی ہیں۔ جو ہر شخص مانگ سکتا ہے ..... بلکہ اسے مانگنی چاہئیں۔ مثلاً اسلام اور احمدیت کی ترقی کی دعا۔ تقویٰ اللہ کے حصول کی دعا۔ سلسلہ کی اشاعت اور اس کے نظام کے استحکام کی دعا۔ یہ دعا کہ ہم سب کو اللہ تعالیٰ کے منشاء اور اس کی مرضی کے مطابق کام کرنے کی توفیق ملے۔ اور ہمارا کوئی قدم اس کے احکام کے خلاف نہ اُٹھے۔ اسی طرح جو لوگ سلسلہ کی خدمت کر رہے ہیں۔ ان کے لئے دعا۔ یہ دعائیں ہیں۔ جو ہم میں سے ہر شخص کو ہر روز کرنی چاہئیں۔ اور کبھی بھی ان سے غافل نہیں ہونا چاہیئے اسی طرح آج کل سینکڑوں نہیں ہزاروں احمدی لڑائی میں گئے ہوئے ہیں ... پھر بہت سے احمدی ہیں جو لڑائی کی وجہ سے آج کل قید میں ہیں اسی طرح ہمارے کئی مبلغ قید ہیں۔ یا قید نما حالت میں ہیں۔ ان میں سے دس بارہ تو مشرقی ایشیا میں ہی ہیں۔ مثلاً مولوی رحمت علی صاحب۔ مولوی شاہ محمد صاحب۔ ملک عزیز احمد صاحب مولوی محمد صادق صاحب۔ مولوی غلام حسین صاحب ان کے علاوہ کچھ لوکل مبلغ ہیں۔ جو پانچ سات ہیں ... ہمارا فرض ہے۔ کہ ہم ان سب کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ کیونکہ وہ ہماری طرف سے ان ممالک میں تبلیغ اسلام کے لئے گئے تھے ...... ان لوگوں کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ہماری جماعت کو اپنی خاص رحمتوں کا مورد بنایا ہوا ہے۔ یقیناً ان کا حق ہے کہ ہم انہیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ ان کے لئے دعا کرنا اپنی ذاتی دعاؤں پر مقدم سمجھیں۔ اور متواتر الحاح اور عاجزی سے ان کی صحت اور سلامتی اور ان کے رشتہ داروں کی صحت اور سلامتی کیلئے دعائیں کریں۔ اسی طرح اور بہت سے مبلغ ہیں۔ جن کی قربانیوں کا صحیح اندازہ ہماری جماعت کے دوست نہیں لگا سکتے۔ بالخصوص دو مبلغ تو ایسے ہیں۔ جو شادی کے بہت تھوڑا عرصہ بعد ہی تبلیغ کے لئے چلے گئے۔ اور اب تک باہر ہیں۔ ان میں سے ایک دوست تو نو سال سے تبلیغ کے لئے گئے ہوئے ہیں۔ حکیم فضل الرحمن صاحب ان کا نام ہے۔ انہوں نے شادی کی۔ اور شادی کے تھوڑے عرصہ بعد ہی انہیں تبلیغ کے لئے بھجوا دیا گیا۔ وہ ایک نوجوان اور چھوٹی عمر کی بیوی کو چھوڑ کر گئے تھے۔ مگر اب وہ آئیں گے۔ تو انہیں ادھیڑ عمر کی بیوی ملے گی۔ یہ قربانی کوئی معمولی قربانی نہیں ..... اسی طرح مولوی جلال الدین صاحب شمس ہیں۔ انہوں نے بڑی عمر میں شادی کی اور دو تین سال بعد ہی انہیں تبلیغ کے لئے بھیج دیا گیا۔ .... وہ بھی کئی سال سے باہر ہیں۔ اور اب تو لڑائی کی وجہ سے ان کا آنا اور بھی مشکل ہے۔ ..... ان لوگوں کی قربانیوں کا کم سے کم بدلہ یہ ہے۔ کہ ہماری جماعت کا ہر فرد دعائیں کرے۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنی حفاظت اور پناہ میں رکھے اور ان کے اعزہ و اقربا پر بھی رحم فرمائے۔ میں تو سمجھتا ہوں۔ جو احمدی ان مبلغین کو اپنی دعاؤں میں یاد نہیں رکھتا۔ اس کے ایمان میں ضرور کوئی نقص ہے ..... اسی طرح اور بھی کئی مبلغین ہیں۔ جن کی قربانی گو اس حد تک نہیں۔ مگر پھر بھی وہ سالہا سال سے اپنے اعزہ اور رشتہ داروں سے دُور ہیں۔ اور قسم قسم کی تکالیف برداشت کر رہے ہیں۔ ان مبلغین میں سے مغربی افریقہ کے دو مبلغ خصوصیت سے قابل ذکر ہیں۔ ایک مولوی نذیر احمد صاحب (ابن بابو فقیر علی صاحب) اور دوسرے مولوی محمد صدیق صاحب۔ یہ لوگ ایسے علاقوں میں ہیں۔ جہاں سواریاں مشکل سے ملتی ہیں۔

بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا یا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر رحمت اللہ خان شاکر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کھانے پینے کی چیزیں بھی آسانی سے میسر نہیں آتیں۔ ... وہ مختلف علاقوں میں جماعتیں قائم کرتے اور خانہ بدوشوں کی طرح دین کی اشاعت کے لئے پھرتے رہتے ہیں۔ ... جو کام یہ لوگ کر رہے ہیں وہ ساری جماعت کا ہے۔ اور اس لحاظ سے جماعت کے ہر فرد کو اپنی دعاؤں میں ان مبلغین کو یاد رکھنا چاہیئے۔ ...... اسی طرح اور مبلغ دوسرے مختلف ممالک میں اخلاص اور قربانی سے کام کر رہے ہیں۔ صوفی مطیع الرحمٰن صاحب امریکہ میں کام کر رہے ہیں۔ اور بعض مشکلات میں ہیں۔ ... مولوی مبارک احمد صاحب مشرقی افریقہ میں کام کر رہے ہیں۔ مولوی رمضان علی صاحب ساؤتھ امریکہ میں کام کر رہے ہیں۔ چوہدری محمد شریف صاحب فلسطین اور مصر میں کام کر رہے ہیں۔ ...... مولوی نذیر احمد صاحب بشیر سیالکوٹی آجکل گولڈ کوسٹ میں کام کر رہے ہیں۔ ...... وہ اکیلے کئی ہزار کی جماعت کو سنبھالے ہوئے ہیں۔ پھر ان کی قربانی اس لحاظ سے بھی خصوصیت رکھتی ہے۔ کہ وہ آنریری طور پر کام کر رہے ہیں۔ جماعت ان کی کوئی مدد نہیں کرتی۔ وہ بھی سات آٹھ سال سے اپنے عزیزوں اور رشتہ داروں سے جدا ہیں۔ بلکہ تبلیغ پر جانے کی وجہ سے وہ اپنی بیوی کا رخصتانہ بھی نہیں کرا سکے۔ ...... پس ان ایام میں ان لوگوں کے لئے خصوصیت سے دعائیں کرنی چاہئیں۔ اسی طرح احمدیت کی عظمت اور ترقی اور جماعت کے اندر سے ہر قسم کی منافقت کے دور ہونے کے متعلق دعائیں کرنی چاہئیں۔

...... مسلمانوں کی تباہی کا بہت بڑا سبب یہی ہوا۔ کہ ان میں منافق پیدا ہوئے جنہوں نے ان کی جڑوں کو کھوکھلا کر دیا۔ ہم میں بھی منافق ہوتے ہیں۔ منافق ہیں اور منافق ہوں گے۔ جس طرح صحابہؓ میں منافق تھے۔ اس لئے ہمیں اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرنی چاہئیں کہ وہ اپنے فضل سے ان کے بد اثرات کو دور کرے۔ ان کے زہر کو پھیلنے نہ دے۔ اور جماعت کے دلوں کو ایسا قوی اور مضبوط بنا دے۔ کہ کسی منافق کی بات کا ان پر اثر نہ ہو۔ اگر ہماری جماعت کے دوست اس رنگ میں دعائیں نہیں کریں گے۔ تو ہو سکتا ہے۔ کہ کسی وقت ہم پر یا ہماری اولاد پر۔ یا ہماری بیویوں اور بچوں پر یا ہمارے بھائیوں اور بہنوں پر وہی رنگ چڑھ جائے۔ اور منافقت کا بیج بڑھتے بڑھتے جماعت کے ایک معتدبہ حصہ کو کھا جائے۔

پس اپنے لئے بھی دعائیں کرو۔ اور سلسلہ کی ضروریات اور اسلام کی ترقی کے لئے بھی دعائیں کرو۔ بے شک دعا کا مفہوم اتنا وسیع ہے۔ کہ اگر انسان دل لگا کر دعا کرے تو بعض دفعہ ایک ایک دعا پر ہی کئی گھنٹے صرف ہو جاتے ہیں۔ لیکن کسی دن کسی امر پر زور دے دیا جائے۔ اور کسی دن کسی امر پر تو یہ مشکل حل ہو سکتی ہے۔ خدا تعالیٰ نے دعاؤں کے لئے ایک مہینہ رکھا ہے۔ اور اگر انسان ایک ایک امر کے متعلق ہی روزانہ دعائیں زور سے کرے تو کوئی دعا باقی نہیں رہ جاتی ؛

اخبار الحکم اور کتاب سیرت حضرت ام المومنین کے خریداروں کو

اطلاع

میں جب قادیان سے حیدرآباد روانہ ہوا۔ تو الحکم کی بروقت اشاعت کا مناسب انتظام کر کے آیا تھا۔ میرے بعد دو تین پرچے تو نکلے لیکن اس کے بعد پریس کا انتظام خراب ہو گیا۔ اور پرچہ شائع نہ ہو سکا۔ اس لئے میں اپنے سفر کو قبل از وقت ختم کر کے آ رہا ہوں۔ تاکہ جلد از جلد نیا ڈیکلریشن داخل کر کے الحکم کی اشاعت کا انتظام کر سکوں ۔۔۔ احباب اس معذوری کا خیال فرما کر چشم پوشی فرمائیں گے۔ ڈیکلریشن ملتے ہی گزشتہ کوتاہی کی تلافی کر دی جائیگی۔ انشاء اللہ۔

میں ۵ ستمبر ۱۹۴۳ء تک انشاء اللہ تعالیٰ قادیان پہنچ جاؤں گا۔ جو احباب میرے ساتھ سیرت حضرت ام المومنین کے سلسلہ میں خط و کتابت کرتے ہیں۔ وہ اب دفتر الحکم قادیان کے پتہ پر خط و کتابت کریں۔

ترسیل زر حسب معمول جناب سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب الہ دین بلڈنگ۔ اکسفورڈ سٹریٹ سکندرآباد کے پتہ پر بھی کرتے رہیں۔ کوپن پر اپنا پورا پتہ صاف لکھیں اور یہ نوٹ دیدیں۔

"سیرت حضرت ام المومنین" اور جلد کی تعداد ؛ خاکسار محمود احمد عرفانی ایڈیٹر الحکم حال وارد دکن

اخلاق فاضلہ اور مروجہ ہردلعزیزی

اسلام یہ تو تعلیم دیتا ہے۔ کہ لوگوں سے خوش خلقی اور حسن سلوک سے پیش آنا چاہیئے۔ تاکہ حقیقی ہردلعزیزی کو وہ قائم کرنا چاہتا ہے۔ وہ قائم ہو جائے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میں وہ حقیقی ہردلعزیزی اور اخلاق فاضلہ ہی تھے۔ کہ جن کی وجہ سے لوگ آپ کے گرویدہ تھے۔ اور خدا تعالیٰ نے بھی آپ کے اس اعلیٰ وصف کا آیت فبما رحمۃ من اللہ لنت لھم ولو کنت فظا غلیظ القلب لانفضوا من حولک۔ میں ذکر فرمایا ہے۔ اور اخلاق فاضلہ کے اعلیٰ مقام پر آپ کو کھڑا کرتا ہے۔ مگر ایک ہردلعزیزی وہ ہے۔ جو موجودہ زمانہ میں رائج ہو گئی ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے۔ کہ ہردلعزیز بن جاؤ۔ اور سب کا بیڑا غرق کرو۔ ایسی ہی ہردلعزیزی کے متعلق بیان کیا جاتا ہے۔ کہ کسی نے کہا۔ کہ میاں ہردلعزیز! مجھے دریا سے پار کر دو۔ میاں ہردلعزیز نے اسے اٹھایا۔ اور ابھی دریا کے نصف میں پہنچے تھے۔ کہ کسی نے پیچھے سے آواز دی۔ میاں ہردلعزیز مجھے بھی لے جاؤ۔ میاں ہردلعزیز نے یہ سنتے ہی پہلے شخص کو تو وہیں چھوڑ دیا۔ اور پیچھے آواز دینے والے کی طرف چلے گئے۔ پہلا شخص بے چارہ چیختا چلاتا رہ گیا۔ اور میاں ہردلعزیز کو اس پر ذرا رحم نہ آیا۔ کہ وہ ڈوب جائے گا۔ مگر میاں ہردلعزیز بھی معذور تھے۔ اگر وہ پیچھے آواز دینے والے کو جا کر نہ پکڑتے۔ تو پھر ہردلعزیزی قائم نہ رہتی۔ پس ضروری ہے۔ کہ سچی ہردلعزیزی جو اخلاق فاضلہ کا نتیجہ ہے۔ اسے قائم کیا جائے۔ اور مروجہ ہردلعزیزی کو ترک کیا جائے۔

اس بیان سے یہ ہرگز مراد نہیں۔ کہ موجودہ وقت میں ایسے لوگ جو اخلاق فاضلہ کے مالک ہوں پائے نہیں جاتے۔ یقیناً پائے جاتے ہیں۔ اور درحقیقت وہی لوگ ہیں۔ جو اس دنیا کی بقا کا موجب ہیں۔ اور جن کے ذریعہ اخلاق کی اصلاح ہو رہی ہے۔ بلکہ یہ مراد ہے کہ چونکہ موجودہ وقت میں لوگ مذہب سے جس کے نتیجہ میں عمدہ اخلاق پیدا ہوتے ہیں بالکل بیگانہ ہو رہے ہیں۔ اس لئے اکثریت ایسے لوگوں کی ہے۔ کہ بجائے اخلاق فاضلہ کے نمائشی اخلاق دکھاتے ہیں۔ یا یوں کہنا چاہیئے کہ مروجہ ہردلعزیزی کو اختیار کر کے وہ اپنی بے دینی اور لا مذہبیت پر مہر لگاتے ہیں۔

مروجہ ہردلعزیزی کے قائم ہونے میں صرف بڑے لوگوں اور اعلیٰ عہدیداران ہی کا دخل نہیں بلکہ حاجت مند اور ماتحتوں کا بھی بڑا دخل ہے۔ اور ظاہر ہے۔ کہ یہ امر ہر دو فریق کے لئے معیوب ہے۔ کیونکہ اصول کو ترک کرنا اور بے اصولا پن اختیار کرنا بہرحال قابل مذمت ہے۔

مروجہ ہردلعزیزی کے دلدادہ آدمی کے پاس ایک شخص کوئی بات کرنے کے لئے آتا ہے۔ وہ ابھی بات کر ہی رہا ہو۔ کہ کوئی نووارد آ جائے اور وہ شخص یہ خیال کر کے کہ نووارد کی دلداری بھی ضروری ہے۔ پہلے ملاقاتی سے توجہ ہٹا کر نووارد کی طرف متوجہ ہو جائے۔ اور اس کی بات کے دوران میں ہی تیسرے آدمی کے آنے پر اس کی طرف متوجہ ہو جائے۔ اور کسی کے ساتھ بھی بات مکمل نہ کرے۔ اور بجائے اس کے کہ ہر ایک کو صحیح مشورہ دے اور حقیقی صورت حالات سے آگاہ کر دے۔ سب کو باتوں باتوں میں خوش رکھنے کی کوشش کرے۔ خواہ کسی کو کوئی فائدہ نہ پہنچ سکے بلکہ اسے اندھیرے میں رکھکر اس کے لئے نقصان کا ہی موجب بن جائے۔ تو ایسی ہردلعزیزی کس کام کی۔ لیکن اس کے بالمقابل وہ شخص جو آنے والوں سے خوش اخلاقی سے پیش آتا۔ توجہ سے ان کی بات سنتا۔ اور ہاں یا نہ میں جیسا مناسب ہو۔ گفتگو کو مکمل کرتا اور صحیح جواب دے دیتا ہے۔ کسی مدد کرنے سے قاصر ہونے کی صورت میں اسے صاف کہہ دیتا۔ اور معذرت کرتا ہے۔ تو ایسا شخص با اصول سمجھا جائے گا۔ اور خواہ نفی میں جواب کی صورت دوسرے کو پسند نہ آئے۔ مگر حقیقتاً یہ طریق مروجہ ہردلعزیزی کے طریق سے تو بہتر ہے۔

اس سلسلہ میں یہ امر بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ جو لوگ بڑے لوگوں اور اعلیٰ عہدہ داران سے ملنے جاتے ہیں۔ وہ بھی اخلاق کے طریق کو آج کل بالعموم نظر انداز کر دیتے ہیں۔ ہر شخص یہ بات دل میں لے کر آتا ہے۔ کہ سب سے پہلے بات کرنے کا اُسے موقعہ مل جائے۔ اور خواہ دوسرے کی بات کتنی اہم کیوں نہ ہو۔ اور چونکہ یہ خواہش قریباً سب میں ہوتی ہے۔ اس لئے ہر شخص اصول کو توڑ کر آگے بڑھنے کی کوشش کرتا ہے۔ یہ بھی بہت بری عادت ہے اور بد اخلاقی میں داخل ہے۔ اس لئے اسے بھی ترک کرنا چاہیئے ــــ غرض اخلاق فاضلہ جن کے نتیجہ میں حقیقی ہردلعزیزی پیدا ہوتی ہے اور جن کے پیدا کرنے کے لئے اسلام حکم دیتا ہے۔ ان کے قیام کے لئے ہم میں سے ہر شخص کو کوشش کرنی چاہیئے۔ اور وہ ہردلعزیزی جو موجودہ وقت کی ایجاد ہے۔ اور جسے خوش خلقی کی بجائے بد خلقی کہنا چاہیئے۔ اور جس کا کوئی صحیح نتیجہ پیدا نہیں ہوتا۔ اُسے ہر مقام اور موقع پر رد کرنا چاہیئے۔ خاکسار قمر الدین مولوی فاضل قادیان۔

ضرورت رشتہ ایک اعلےٰ خاندان کے مخلص شریف احمدی نوجوان کے لئے جو دہلی کے طبیہ کالج کی ڈگری "شمس الحکماء" پاس ہے اور ماہوار آمد ۶۰ ، ۷۰ روپے ہے۔ رشتہ درکار ہے لڑکی خوش سیرت تعلیم یافتہ اور امور خانہ داری سے بخوبی واقف اور شریف خاندان سے ہو۔ خط وکتابت ذیل کے پتہ پر کی جائے :-

منیجر ہمدرد شفاخانہ بزرگوال ڈاکخانہ خاص گجرات پنجاب

کونین ٹکیہ کونین کی ٹکیہ ہے مگر چھ آنے میں ایک ایک پیسہ میں ایک اور فائدہ بڑھ کر

کونین ملیریا کی بہترین دوا ہے۔ قیمت فی شیشی ۱۲۵ ٹکیہ دو روپے ۔ ۶۰ ٹکیہ ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک

کونین سٹورز قادیان

نفع خوروں کے مقابلے کا سب سے

اچھا طریقہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جنگ کے زمانے میں ایسی چیزیں خریدنا جن کے بغیر کام چل سکتا ہو جان بوجھکر پیسہ پھینکنا ہے۔ جب بھی آپ مہنگی چیزیں خریدتے ہیں۔ نفع خور کا فائدہ ہوتا ہے۔ اور آپ نقصان اٹھاتے ہیں۔ آجکل روپے بچائیے۔ اپنا ہاتھ تنگ کر لیجئے۔ اور صرف ضروری چیزیں خریدئیے فتح کے بعد قیمتیں گر جائیں گی۔ اسوقت تک غیر ضروری چیزوں کی خریداری قطعاً موقوف کر دیجئے۔ روپیہ بچانے کا محفوظ طریقہ اختیار کیجئے۔

اسکا خیال رکھیے کہ جو کچھ آپ بچائیں ہوں وہ محفوظ رہے

سونے، چاندی، جواہرات، زمین مکان یا سامان میں روپیہ لگانا خطرے سے خالی نہیں ہے کیونکہ آج کل کی چڑھی ہوئی قیمتوں کا گھٹنا ضروری ہے اور ممکن ہے کہ وہ اچانک ٹھپ ہو کر گرجائیں۔

احتیاط سے کام لیجئے اور روپیہ ایسی جگہ لگائیے جہاں وہ محفوظ رہے۔ اور آئندہ نقصان ہونے کا کوئی اندیشہ نہ ہو۔ آپ انجمن امداد باہمی میں روپیہ لگا سکتے ہیں بیمہ پالیسی لے سکتے ہیں۔ بینک میں سیونگ کھاتہ کھول سکتے ہیں یا پوسٹ آفس سیونگ بینک میں رقم جمع کروا سکتے ہیں ان سب سے اچھا یہ ہے کہ سرکاری قرضے اور سیونگ سرٹیفکیٹ خریدئیے

چار آنے

روز بچائیے!

نفع خوروں کی جیب بھرنے کے بجائے اپنے روپوں کو صندوقچی میں رکھئیے۔ روزانہ چار آنے یا ہو سکے تو اس سے زیادہ بچانے کی کوشش کیجئے۔ پھر اس بچائی ہوئی رقم کو نیچے لکھی ہوئی محفوظ مدوں میں برابر لگاتے رہئیے۔!

آئندہ کیلئے

روپیہ بچائیے

قوم کیلئے قومی جنگی محاذ کی اپیل

حضمول (Hazmol)

بتوفیق ایزدی سالہا سال کا مجرب نسخہ حالات کے تقاضہ اور بعض معزز احباب کی فرمائش پر تیار کیا گیا ہے۔ میرے قیام سانڈھن (علاقہ ملکانہ) میں بکثرت مریض ان کی تین چار گولیاں استعمال کر کے شفایاب ہوتے رہے۔ ملیریا کے علاوہ یہ گولیاں ہیضہ درد اعضا اور دائمی قبض کے لئے بہت مفید ہیں۔ خصوصاً مستورات کے ایام ماہواری کے درد بے قاعدگی اور ہر قسم کی رکاوٹ کو دور کرتی ہیں۔ "مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید" ملیریا کے موسم اور ہیضہ کے خطرہ کے ایام میں نیز مستورات کے لئے یہ نعمت ہمیشہ گھر میں موجود رہنی چاہیئے قیمت ایک روپیہ کی ۸ گولیاں محصول ڈاک علاوہ

ملنے کا پتہ۔ (چوہدری) عبداللہ ریٹائرڈ مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ محلہ دارالبرکات قادیان ضلع گورداسپور

رمضان شریف میں روزوں کے باعث جو دوست نقاہت محسوس کرتے ہوں۔ انہیں چاہیئے کہ افطاری روح نشاط کی ایک خوراک سے کریں۔ نیز سحری کے وقت روٹی کھانے سے آدھ گھنٹہ پیشتر حب جواہرات مہرہ عنبری استعمال کریں۔ (نوٹ) صحت یاب ہونے کے بعد جن دوستوں کو یہ آرزو ہو۔ کہ وہ روزہ رکھیں۔ مگر وہ دوبارہ بیماری کے خوف سے نہ رکھ سکتے ہوں۔ وہ بھی اگر روح نشاط اور حب جواہرات عنبری کا استعمال شروع کر دیں۔ تو خدا کے فضل سے وہ روزہ کی توفیق پا سکیں گے۔ روح نشاط آٹھ روپیہ فی چھٹانک۔ حب جواہر مہرہ عنبری پانچ روپے کی ۲۰ گولیاں

طبیہ عجائب گھر قادیان

آپکو اولاد نرینہ کی خواہش ہے؟

حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کا تحریر فرمودہ نسخہ جن عورتوں کے ہاں لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں۔ ان کو شروع سے ہی دوائی

"فضل الٰہی"

دینے سے تندرست لڑکا پیدا ہوتا ہے۔

قیمت مکمل کورس پندرہ روپے

مناسب ہوگا۔ کہ لڑکا پیدا ہونے پر ایام رضاعت میں ماں اور بچہ کو اٹھرا کی گولیاں دی جائیں۔ جنکا نام ہمدرد نسواں ہے۔ تاکہ بچہ آئندہ مہلک بیماریوں سے محفوظ رہے۔

ملنے کا پتہ :- دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

وی پی ارسال کئے جا چکے ہیں جنکا وصول کرنا احباب کا اخلاقی فرض ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

برطانیہ کی طرف سے روس کی گراں قدر امداد

لنڈن یکم ستمبر۔ نومبر ۱۹۴۲ء تک برطانیہ نے روس کو اس قدر سامان جنگ بھیجا۔ جو ۲۰ بکتر بند ڈویژنوں کے لئے کافی تھا۔ ایک ڈویژن میں عام طور پر ۱۲ ہزار سے ۱۵ ہزار تک جوان اور افسر ہوتے ہیں۔

۱۹۴۲ء کے اختتام تک بحر منجمد شمالی اور ایران کی راہ سے روس کو ۵۶۰۰ ہوائی جہاز ۶۲۰۰ ٹینک اور ۵ و ۹ ہزار بکتر بند گاڑیاں اور فوجی لاریاں بھیجیں۔ باربرداری کے لئے ایران میں ایک خاص ریلوے تعمیر کی گئی ہے۔ ۲۴ ہزار ٹن پٹرول ہوائی جہازوں کے لئے ۲۶ ہزار ٹن جلانے کا تیل اور ۸ لاکھ ۳۰ ہزار ٹن وزن کے مشینوں کے پرزے۔ دھاتیں گولہ بارود چھوٹے ہتھیار اور طبی امداد کی چیزیں بھیجیں۔ جون ۱۹۴۱ء سے دسمبر ۱۹۴۲ء تک سامان جنگ سے لدے جہازوں کے ۱۹ قافلے سلامتی کے ساتھ روس کی بندرگاہ مورمانسک میں پہونچے۔ ان میں سے ایک قافلہ اتنا بڑا تھا۔ کہ برطانیہ کے چھوٹے بڑے ۷۵ جنگی جہاز اس کی حفاظت کے لئے ساتھ تھے۔

ایران کی راہ سے روس کو مال بھیجنے کے لئے ریل کے ڈبوں کی ضرورت تھی۔ انجنیروں نے کہا کہ کم از کم ایک لاکھ ڈبے درکار ہوں گے۔ ۱۰ نومبر ۱۹۴۱ء کے دن برطانیہ کے کارخانوں نے ایک ہزار ڈبہ بنا کر بھیجدیا۔ گویا ۱۰ ہفتوں میں یہ تعداد پوری کردی۔ یہ امر قابل ذکر ہے۔ کہ عام حالات میں اتنا کام بارہ مہینوں میں انجام پاتا۔

یہ سارا مال روس کو مفت دیا گیا۔ اس کے علاوہ برطانیہ نے روس کو ۲½ کروڑ پونڈ (قریباً ۳۳ کروڑ ۵۰ لاکھ روپیہ) قرض دیا۔ ۱۹۴۳ء میں برطانیہ نے جو سامان بھیجا ہے۔ اس کے اعداد و شمار ابھی دستیاب نہیں ہوسکے۔ اس کے علاوہ برطانیہ نے جرمنی فرانس اور اٹلی پر ہوائی حملے کرکے نیز شمالی افریقہ میں محوریوں کو شکست دے کر روس کی امداد کی۔ ان اقدامات کی وجہ سے جرمنی کم از کم ۲۰ لاکھ فوج مغرب اور جنوب کے محاذوں پر رکھنے کے لئے مجبور ہے اور اسے روس کے خلاف استعمال نہیں کرسکتا۔ جرمنی کے پاس اسوقت ہوائی جہازوں کی جتنی کل تعداد ہے اس کا نصف سے زیادہ حصہ فرانس اور جرمنی کی حفاظت کے لئے اور اٹلی اور یونان پر ہوائی حملوں کو روکنے کے

امام مسجد احمدیہ لنڈن کیطرف سے درخواست دعا

لنڈن یکم ستمبر۔ مولوی جلال دین صاحب شمس امام مسجد لنڈن کی طرف سے حسب ذیل تار بنام الفضل موصول ہوا ہے۔

واقعہ بھابڑی کی خبر پڑھ کر افسوس ہوا۔ انگلستان میں آزادی تقریر اور امن کے قیام کا اصل باعث یہ ہے۔ کہ پولیس دیانتدار فرض شناس اور قطعی طور پر غیر جانبدار ہے۔ عدالتیں نڈر ہیں۔ پریس غیر متعصب ہے۔ اور ممبران پارلیمنٹ مقدمہ پردازوں کے خلاف مسلسل آواز اٹھاتے رہتے ہیں۔ جب تک کہ مظلوم کی فریاد رسی نہ ہو۔ اور ظالم سزا نہ پا جائیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ رمضان المبارک میں تمام مبلغین سلسلہ اور ان کے اہل و عیال کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

درخواست ہائے دعا

(۱) چوہدری عبد الواحد صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ کشمیر جن کے پاؤں میں لاری کے حادثہ سے سخت چوٹیں آئی تھیں۔ ابھی صحت یاب نہیں ہوئے (۲) عبد الواحد صاحب آسنور کا لڑکا عرصہ چھ ماہ سے بیمار اور بہت کمزور ہے (۳) لفٹیننٹ سراج الحق خان صاحب آئی۔ اے۔ ایم۔ سی کراچی عرصہ دو ماہ سے بیمار ہیں۔ (۴) سید محمد ہاشم صاحب دہریالہ جالب ضلع جہلم کئی ماہ سے آشوب چشم میں مبتلا ہیں۔ اب بینائی بالکل کم ہوچکی ہے۔ (۵) ملک محمد صدیق صاحب پسر ملک فضل حسین صاحب سگنیلر ریلوے سٹیشن مرادنگر پر ایک جھوٹا مقدمہ بنانے کی کوشش ہورہی ہے۔ (۶) محمد خورشید صاحب سب ڈویژنل آفیسر ریاست بہاولپور کی کامیابی کی راہ میں بعض مشکلات ہیں۔ احباب صحت و عافیت اور کامیابی کے لئے دعا کریں۔

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

ماسکو ۳ ستمبر۔ ایک روسی اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ گرمیوں کے نئے حملہ کے بعد روسیوں نے سمالنسک۔ بریانسک۔ کرسک اور خارکوف کے علاقوں میں جرمن قلعہ بندیوں کے جال کو توڑ دیا ہے۔ اب شمال میں سمالنسک اور جنوب میں سٹالینو کو بھی بہت خطرہ پیدا ہوگیا ہے۔ کیف کو جانے والی بڑی لائن پر ایک ہی بڑا جنکشن جرمنوں کے قبضہ میں تھا۔ جو روسیوں نے چھین لیا ہے۔ اس کے علاوہ روسیوں نے سومی پر بھی قبضہ کرلیا ہے۔ جو یوکرین میں جرمنوں کی نہایت اہم چھاؤنی ہے۔ اس خوشی میں کل ماسکو میں ۱۲۴ توپوں نے ۱۲ فائر کئے۔ بریانسک کے علاقہ میں اور بحیرہ ازوف کے شمالی کنارے کے ساتھ ساتھ بھی روسی بڑھ رہے ہیں۔ سمالنسک پر دو اطراف سے روسی فوجیں بڑھ رہی ہیں۔ کل انہوں نے چار سے چھ میل پیش قدمی کی۔ جوں جوں روسی دشمن کی آخری قلعہ بندیوں کے قریب پہونچ رہے ہیں۔ جرمن مزاحمت شدید تر ہوتی جارہی ہے۔ کرسک کا سارا علاقہ اب دشمن کے جنگل سے چھڑایا جاچکا ہے۔ ڈونیز کے نشیب میں بھی روسیوں نے جرمن قلعہ بندیوں پر بڑے زور کا حملہ کرکے انہیں توڑ ڈالا

لنڈن ۳ ستمبر۔ برطانیہ کی بمبار کمانڈ کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ جنگ کے چوتھے سال میں جرمنی پر ۹۶ ہزار ٹن بم برسائے گئے ہیں۔ گویا لڑائی کے پہلے تین سالوں میں جتنے بم برسائے گئے تھے۔ چوتھے سال میں ان کی مجموعی تعداد سے دوگنے سے بھی زیادہ

لنڈن ۳ ستمبر۔ برطانوی طیاروں نے کل ہالینڈ میں دشمن کی کمک اور رسد کے ایک اہم راستہ پر حملہ کیا۔ اور نہر بینس راٹ کے جنوبی سرے کے تین پھاٹکوں پر بڑے زور کی بمباری کی۔ اس نہر میں بہت سی کشتیاں چلتی رہتی ہیں۔ اور اس راستے جہاز انٹورپ پہنچ سکتے ہیں۔

لنڈن ۲ ستمبر۔ کل بھاری امریکی بمباروں نے اٹلی میں کورٹالیہ پر شدید حملے کئے جو ٹرانٹو کے نواح میں اہم ٹھکانا ہے۔

نئی دہلی ۲ ستمبر۔ انگریزی ہوائی جہازوں نے برما پر حملہ کیا۔ کئی جگہ ریلوے سٹیشنوں مانگڈا اور مارشلنگ یارڈوں پر شدید بمباری کی۔ اور جاپانی چوکیوں کو بہت نقصان پہنچایا۔

واشنگٹن ۲ ستمبر۔ کل اتحادی ہوائی جہازوں نے شارٹ لینڈ کے جزیرہ میں کاہلی کے ہوائی اڈہ پر سخت حملہ کیا۔ بہت سے جاپانی طیارے مقابل پر آئے۔ لیکن ان میں سے ۱۴ گرالئے گئے۔ ایک ۸ ہزار ٹن وزنی جہاز کو بھی ڈبو دیا گیا۔

نئی دہلی ۲ ستمبر۔ ہز ایکسیلنسی وائسرائے نے ملک معظم کی منظوری سے ہندوستانیوں سے اپیل کی ہے۔ کہ دیگر اقوام متحدہ کے ساتھ شامل ہوکر جنگ کی چوتھی سالگرہ کی تقریب پر ۵ ستمبر کو قومی تہوار منائیں۔

نئی دہلی ۲ ستمبر جاپان اور جاپانی علاقوں میں جو ہندوستانی قید یا نظر بند ہیں۔ ان کو جو خطوط بھیجے جائیں۔ وہ ۲۵ الفاظ سے زیادہ پر مشتمل نہ ہونے چاہئیں۔ وہ ٹائپ کئے ہوئے ہوں۔ یا بلاک لیٹرز میں لکھے ہوئے ہوں۔ ہوسکتا ہے کہ جس خط میں ان شرائط کا ملحوظ نہ رکھا گیا ہو۔ وہ مکتوب الیہ کو نہ پہنچایا جائے۔

روم یکم ستمبر۔ روم ریڈیو سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ آئندہ ۴۸ گھنٹوں میں جرمنی اور سویڈن کا جھگڑا نازک صورت اختیار کر جائے گا سویڈن جھکتا ہوا نظر نہیں آتا۔ سویڈن نے جرمنی کے خلاف علی الاعلان باتیں کی ہیں۔ ان سے اس کی غیر جانبداری قائم نہیں رہ سکتی۔

امرتسر یکم ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت پنجاب امرتسر۔ لاہور اور راولپنڈی میں بہت جلد راشن سسٹم جاری کرنے والی ہے۔ حال میں راشننگ کی تعلیم دینے کے لئے بمبئی میں جو سکول کھولا گیا تھا۔ اس میں امرتسر کے ڈپٹی کمشنر بھی شریک ہوئے تھے۔

لنڈن یکم ستمبر۔ جرمن ریڈیو کا بیان ہے کہ ویٹیکن شہر کا گورنر بذریعہ ہوائی جہاز لزبن پہنچ گیا ہے۔ یہ ایلچی پوپ کی طرف سے پریذیڈنٹ روزویلٹ کے نام ایک پرائیویٹ پیغام لے کر جارہا ہے۔ آج رات پوپ نے ویٹیکن ریڈیو سے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ اس سال کے آخر تک صلح ہوجانی چاہیئے۔ لوگ مسلسل مصائب کے بعد اب امن روٹی اور روزگار چاہتے ہیں۔

سٹاک ہالم یکم ستمبر ڈنمارک کے معزول بادشاہ کرسچن اور اس کا سب سے چھوٹا لڑکا شہزادہ کنود اور اسکے بھتیجے کو کوپن ہیگن کے ایک ہوٹل میں دوسرے افسران کے ساتھ نظر بند کردیا گیا ہے